© rasailojaraid.com

مرکزی مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کو مجلس احرار اسلام کا امیر منتخب کر لیا

وزراء کے حلف نامے سے عقیدہ ختم نبوت کی عبارت کو حذف کرنا اسلامیان پاکستان کی توہین ہے۔

مجلس احرار کسی قادیانی اور قادیانی نواز کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی۔

افغانستان کے متعلق ملکی پالیسی واضح کی جائے ○ کشمیری حریت پسندوں کی مکمل کر اخلاقی امداد کی جائے۔

مرکزی مجلس شوری کا اعلامیہ۔

لاہور، ۲۸، نومبر، مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر مولانا سید عطاء المحسن بخاری (رحمہ اللہ) کے انتقال کے بعد جماعت نے ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم کو متفقہ طور پر مرکزی امیر منتخب کر لیا ہے یہ فیصلہ دفتر مرکزیہ احرار لاہور میں منعقدہ مجلس احرار اسلام پاکستان کی مرکزی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں کیا گیا۔ جبکہ چودھری ثناء اللہ بھٹہ اور پروفیسر خالد شبیر احمد کو نائب امیر نامزد کیا گیا ہے۔ اجلاس میں قائد احرار مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کی دینی و قومی خدمات اور تحریک ختم نبوت اور مجلس احرار اسلام کی بقاء و استحکام کے لیے انتھک جد وجہد کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ نو منتخب امیر مرکزیہ ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ: ملک جس غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے حکمرانوں پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ باہمی اعتماد کی فضاء کو بحال کریں اور ملک و قوم کو تذبذب و تشویش کی نازک صورتحال سے باہر نکالیں۔ انہوں نے کہا کہ آئین کی معطلی کے نتیجے میں قادیانی لابی پھر سے متحرک ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نئے کار پرداز ان حکومت سے لئے جانے والے حلف سے عقیدہ ختم نبوت والی عبادت کو حذف کرنے سے اسلامیان پاکستان بالخصوص دینی حلقوں میں تشویش بڑھ گئی ہے فوجی حکمران اس سلسلہ میں فوری وضاحت کریں۔ ہم کسی قادیانی اور قادیانیت نواز کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

مرکزی مجلس شوریٰ کے اس اجلاس میں جن معزز ارکان نے شرکت کی ان کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

حضرت سید عطاء المہیمن بخاری، چودھری ثناء اللہ بھٹہ، پروفیسر خالد شبیر احمد، مولانا محمد اسحاق سلیمی، سید محمد کفیل بخاری، عبد اللطیف خالد چیمہ، چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ، ملک محمد یوسف، محمد عمر فاروق، حافظ کفایت اللہ، ماسٹر غلام یسین، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، حافظ گوہر علی، میاں محمد علی احرار، غلام حسین، ابو معاویہ محمد فقیر اللہ رحمانی، حافظ محمد بلال احمد، عیش محمد رضوان، نذیر احمد، شیخ بشیر احمد، صوفی محمد اسحٰق، عبد الکریم، محمود کاشمیری، خالد محمود تارڑ، صوفی محمد حنیف معاویہ، محمد شرف علی احرار، حکیم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

محمد عبدالغفور جالندھری، صوفی عبدالرزاق، ڈاکٹر حادی بخش، مولانا محمد یوسف احرار، مرزا عبدالقیوم بیگ، صوفی عبدالشکور احرار، حافظ محمد اسماعیل، ارشاد احمد اور محمد اشرف نے شرکت کی۔

سید عطاء المھیمن بخاری نے کہا کہ حکومت نادہندگان کا کڑا احتساب کرنے اور انہیں کیفر کردار تک بھی پہنچائے۔ لیکن احتساب اور انتقام میں امتیاز ملحوظ رکھنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیاسی خلفشار پیدا کرنے کی ذمہ داری سابق حکومت اور اپوزیشن دونوں یکساں عائد ہوتی ہے۔ جنہوں نے ملکی قوانین کے پرخچے اڑائے اور آئین و دستور کو بازیچہ اطفال بنائے رکھا۔ جس کے نتیجے میں اقربا پروری، ذاتی مخاصمت اور بدامنی جیسے برے اعمال نے پاکستان کو سیاسی اور اقتصادی لحاظ سے تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا۔ سید عطاء المھیمن بخاری نے کہا کہ مجلس احرار اسلام ہر اچھے کام میں حکومت سے تعاون اور قوم و ملک کے منافی ہر اقدام کی پوری قوت سے مخالفت کرے گی۔ اجلاس کے آخر میں متفقہ طور پر منظور کی جانے والی قراردادوں میں کہا گیا ہے کہ حکومت بیرونی دباؤ کی پروا کیے بغیر ملک کے دفاع کو مضبوط بنائے۔ کشمیر حریت پسندوں کی کھل کر اخلاقی مدد کی جائے۔ پاکستان میں حکومت الہیہ کا نفاذ کیا جائے۔ افغانستان سے متعلق ملکی پالیسی کو واضح کی جائے۔ چیچینا میں روسی درندوں کے ہاتھوں مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کا سختی سے نوٹس لے کر کفریہ قوتوں کی بھرپور مذمت کرنا ارباب اختیار کی اہم ذمہ داری ہے۔

اجلاس کے اختتام پر تمام ارکان شوریٰ نے اپنے عظیم قائد و امیر، مجاہد ختم نبوت ابن امیر شریعت حضرت سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ کے لیے کلام پاک پڑھ کر ایصال ثواب کیا اور جماعت کے نئے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المھیمن بخاری دامت برکاتہم نے دعاء مغفرت کرائی۔

ماہِ رمضان المبارک میں

◎ مدرسہ ختمِ نبوت چناب نگر ◎ مدرسہ معمورہ ملتان

اور وفاق المدارس الاحرار کے تیس دینی مدارس کے لئے اپنی زکوٰۃ، صدقات، عشر اور عطیات عنایت فرما کر اجر کمائیں۔

ترسیلِ زر کے لئے: سید محمد کفیل بخاری۔ دارِ بنی ہاشم مہربان کالونی ملتان 061-511961

بذریعہ بینک: ڈرافٹ یا چیک بنام مدرسہ معمورہ ملتان

اکاؤنٹ نمبر 3-40962 حبیب بینک حسین آگاہی ملتان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

◎ جمہوریت سراپا کفر ہے، ہم اس کفر کا پردہ چاک کریں گے

◎ ۵۲ سال سے حکمران اور سیاست دان جمہوریت کی آڑ میں ملک و قوم کو لوٹ رہے ہیں۔ امیر احرار سید عطاء المہیمن بخاری

جمہوریت، سیاسی بدمعاشوں اور لٹیروں کی آخری پناہ گاہ ہے۔ (سید محمد کفیل بخاری)

◎ ہمیں خلافتِ اسلامیہ کے احیاء کے لیے میدان میں نکلنا ہو گا۔ (مولانا زاہد الراشدی)

◎ موجودہ بحران اور عدم استحکام جمہوریت کا شاخسانہ ہے۔ (پروفیسر خالد شبیر احمد)

جمہوریت نے انسان کو ذلت و گمراہی کے سوا کچھ نہیں دیا۔ (سید محمد یونس بخاری)

لاہور میں پہلی "جمہوریت مردہ باد" کانفرنس سے مقررین کا خطاب

لاہور ۲۸ نومبر، مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام "پہلی جمہوریت مردہ باد کانفرنس" کے مقررین نے کہا ہے کہ موجودہ دور کی تمام برائیوں پر بحرانوں کی ذمہ داری سرمایہ دارانہ اور استحصالی نظام جمہوریت پر عائد ہوتی ہے، اسلام کو جمہوریت کے راستے سے نافذ کرنے کی بات کرنے والے خود فریبی یا خود غرضی کا شکار ہیں۔ جمہوریت سراپا کفر ہے ہم اس کفر کا پردہ چاک کریں گے۔ ۲۸ نومبر ۹۹ء بروز اتوار بعد از ظہر احرار کے مرکزی دفتر نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں چودھری ثناء اللہ بھٹہ کی زیر صدارت منعقد ہونے والی پہلی جمہوریت مردہ باد کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری، مولانا محمد اسحق سلیمی، پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا محمد مغیرہ، سید محمد یونس بخاری چودھری ظفر اقبال ایڈووکیٹ اور اللہ دتہ مجاہد نے خطاب کیا۔ سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ جمہوریت اور اسلام دو الگ الگ اور متصادم نظریات کے حامل نظام ہائے زندگی ہیں۔ جمہوریت نے ہمیں تباہی کے دہانے پر لا کھڑا کیا ہے ۵۲ سال سے حکمران جمہوریت کی آڑ لے کر ملک و قوم کو لوٹتے رہے ملک کے نظریاتی اور اسلامی تشخص کو تباہ کر کے رکھ دیا گیا ہے صرف اسلام ہی تمام مسائل کا حل پیش کرتا ہے۔

محمد اسحق سلیمی نے کہا کہ الہامی و قرآنی تعلیمات کے مقابلے میں انسانی نظریہ حیات کوئی حیثیت نہیں رکھتا۔

مولانا زاہد الراشدی نے کہا [illegible] شادی کے بغیر زندگی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گزارنے والے جوڑوں کی تعداد ۷۰ فیصد ہو گئی ہے۔ یہ جمہوریت کا شاخسانہ ہے کہ وہاں زنا اور لواطت کا قانون بنا ہوا ہے انہوں نے کہا کہ ہمیں خلافت اسلامیہ کے احیاء کے لیے میدان میں نکلنا ہو گا، سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ جمہوریت سیاسی بدمعاشوں اور لٹیروں کی آخری پناہ گاہ ہے، پروفیسر خالد شبیر احمد نے کہا کہ موجودہ بحرانی کیفیت اور عدم استحکام کی ذمہ داری کافرانہ نظام جمہوریت پر عائد ہوتی ہے ملک کی تباہی میں حزبِ اقتدار اور حزبِ مخالف دونوں قصور وار ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ اسلام جمہوریت کی پیوندکاری سے نہیں بلکہ تبلیغ و جہاد کے راستے سے آنے کا مولانا محمد مغیرہ نے کہا کہ افغانستان کا اسلامی انقلاب امت مسلمہ کے لیے مشعلِ راہ اور جمہوریت کے منہ پر طمانچہ ہے، سید محمد یونس بخاری نے کہا کہ جمہوریت نے انسان کو ذلت و گمراہی کے سوا کچھ نہیں دیا، چوہدری ظفر اقبال ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہماری منزل حکومت الٰہیہ کا قیام ہے۔ کانفرنس میں مختلف قراردادوں کے ذریعے مطالبہ کیا گیا کہ ملک کے نئے سیٹ اپ سے قادیانیوں اور دین دشمنوں کو نکالا جائے۔ ملک کے اسلامی تشخص اور عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے واضح اقدامات کئے جائیں۔ آئین کی اسلامی دفعات کو تحفظ فراہم کرنے کی بابت واضح اعلان کیا جائے۔

قادیانی کبھی مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے سابق حکمرانوں کو مظلوموں کی آہیں لے ڈوبیں

امیر احرار سید عطاء المہیمن اور ناظمِ اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی کا خطاب

(میرانپور، سلیمی) مجلسِ احرارِ اسلام نے ہمیشہ قادیانیت کے خلاف علمِ جہاد بلند کیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی کی جھوٹی نبوت کی بیخ کنی کی اور اس کے مذموم مقاصد کا سرِعام پول کھولا۔ اسے مقابلے کے لئے للکارا۔ لیکن اسے سامنے آنے کی جرأت تک نہ ہوئی۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے مرکزی امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے ۳۰، نومبر ۱۹۹۹ء کو میرانپور میں تحفظ ختم نبوت کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ انہوں نے کہا کہ قادیانی کبھی بھی مسلمانوں کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے۔ ہمارے اکابر نے تحفظ ختم نبوت کے لئے بے شمار قربانیاں دیں۔ ہماری یہ قربانیاں رائیگاں نہیں گئیں۔ مجلس احرار اسلام کی تاریخ روشن کارناموں سے مزین ہے۔ ہم نے ہر دور میں باطل نظریات کی تردید اور غلط عقائد کی تصحیح کی۔ ہماری زندگی کا مقصد انسان کو انسانوں کی غلامی سے نکال کر اللہ کی بندگی میں لانا ہے۔ کلمہ حق کہنا ہمارا شیوہ اور طرۂ امتیاز رہا ہے۔ حکومت الٰہیہ کا قیام ہمارا مشن ہے۔ ہم اپنے مشن اور موقف سے ذرا برابر بھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد اسحٰق سلیمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سابق حکمرانوں کو مظلوم اور بے گناہ عوام کی آہیں لے ڈوبیں۔ انہوں نے دینی مدارس کو بند کرنے کا بھیانک منصوبہ بنایا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے انہیں بند کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ جنرل مشرف سابقہ حکمرانوں سے عوام کی لوٹی ہوئی دولت واپس لیں۔ ملکی معیشت کو مستحکم کریں اور نفاذ اسلام کے عمل میں پیش رفت کریں۔ انہوں نے کہا کہ ملک دشمنوں اور اسلام دشمنوں کا یہ انجام آئندہ آنے والے حکمرانوں کے لئے نشان عبرت ہے۔ حضرت پیر جی مدظلہ کے خطاب سے قبل محترم حافظ محمد اکرم اور محمد امیر چیمہ نے نعت اور نظم سنا کر سامعین کے دلوں کو گرمایا۔

© rasailojaraid.com